صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 8۔ اگست 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8۔ اگست 2015ء 22 شوال 1436 ہجری 8 ظہور 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 180

سچ کا حال

سچ بیٹھا ہے اک کونہ میں منہ اپنا جھکا کر
اور جھوٹ کے اڑتے ہیں فضاؤں میں غبارے
ظلم و ستم و جور بڑھے جاتے ہیں حد سے
ان لوگوں کو اب تو ہی سنوارے تو سنوارے
گر زندگی دینی ہے تو دے ہاتھ سے اپنے
کیا جینا ہے یہ جیتے ہیں غیروں کے سہارے

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مصنوعی گواہ بنانا بہت ہی بُری بات ہے:

''ایک مختار کار عدالت نے سوال کیا کہ بعض مقدمات میں اگرچہ وہ سچا اور صداقت پر ہی مبنی ہو مصنوعی گواہ بنانا کیسا ہے؟

فرمایا: اوّل تو اس مقدمہ کے پیروکار بنو جو بالکل سچا ہو۔ یہ تفتیش کر لیا کرو کہ مقدمہ سچا ہے یا جھوٹا۔ پھر سچ آپ ہی فروغ حاصل کرے گا۔ دوم گواہوں سے آپ کا کچھ واسطہ ہی نہیں ہونا چاہئے۔ یہ مؤکل کا کام ہے کہ وہ گواہ پیش کرے۔ یہ بہت ہی بُری بات ہے کہ خود تعلیم دی جاوے کہ چند گواہ تلاش کر لاؤ اور ان کو یہ بات سکھا دو۔ تم خود کچھ بھی نہ کہو۔ مؤکل خود شہادت پیش کرے خواہ وہ کیسی ہی ہو۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 228)

ہر صحیح بات کا اظہار ضروری نہیں:

پھر سوال ہوا کہ بعض باتیں واقعہ میں صحیح ہوتی ہیں مگر مصلحتِ وقت اور قانون ان کے اظہار کا مانع ہوتا ہے تو کیا ہم لَاتَكْتُمُوْا الشَّهَادَةَ (البقرۃ: 284) کے موافق ظاہر کر دیا کریں؟

فرمایا: ''یہ بات اس وقت ہوتی ہے جب آدمی آزاد بالطبع ہو۔ دوسری جگہ یہ بھی تو فرمایا: لَاتُلْقُوا بِاَيْدِيْكُمْ ...... (البقرہ: 196) قانون کی پابندی ضروری شئے ہے۔ جب قانون روکتا ہے تو رُکنا چاہئے۔ جب کہ بعض جگہ اخفاءِ ایمان بھی کرنا پڑتا ہے تو جہاں قانون بھی مانع ہو وہاں کیوں اظہار کیا جاوے؟ جس راز کے اظہار سے خانہ بربادی اور تباہی آتی ہے وہ اظہار کرنا منع ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 228)

مسنون طور سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو تلاش کرو:

''ہماری طرف سے ...... یہی نصیحت ہے کہ مسنون طور سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو تلاش کرو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کر کے یہ امر صاف طور پر بیان کر دیا ہے کہ ان کی پیروی کے سوا کوئی راہ اُس کی رضاجوئی کی باقی نہیں ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے فضلوں کا جویاں ہو، اسی دروازہ کو کھٹکھٹائے اس کے لئے کھولا جائے گا۔ بجز اس دروازہ کے تمام دروازے بند ہیں۔ نبوت ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو چکی۔ شریعت قرآن شریف کے بعد ہرگز نہیں آئے گی۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 102)

پانچ ہزار واقفین عارضی

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نمائندگان شوریٰ 2004ء کو وقف عارضی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

''گزشتہ سالوں میں کئی دفعہ وقف عارضی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ جماعتوں نے اس پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ گو اس سال شاید یہ تجویز نہیں ہے۔ لیکن میری ممبران شوریٰ سے درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں۔ جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ ان وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین۔''

(الفضل 5۔ اپریل 2004ء)

(مرسلہ: ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ)

خدمت دین کا وقت

❁ میٹرک کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام کامیاب ہونے والے نوجوان طلبہ کیلئے یہ کامیابی مبارک کرے آمین۔ خدمت دین کا ارادہ رکھنے والے مخلص اور ذہین نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے جلد از جلد اپنی درخواستیں وکالت تعلیم تحریک جدید میں بھجوائیں۔

''عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔''

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 83)

(مرسلہ: وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

❁ جماعت کے دیرینہ خادم محترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب مربی سلسلہ و سابق استاد جامعہ احمدیہ بیمار ہیں۔ انتہائی نقاہت اور کمزوری واقع ہو گئی ہے۔ چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ حالت دن بدن گرتی جا رہی ہے ان کی کامل صحت یابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 3 جولائی 2015ء

س: حضور انور نے مربیان اور جماعتی عہدیداران کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں جو احکامات دیئے ہیں ان کو یادرکھنا ان کو دہراتے رہنا انہیں دوسروں کو بھی یاددلانا مربیان اور عہدیداران کا کام ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی نظام میں ایک مرکزی نظام کے علاوہ ذیلی تنظیموں کا بھی نظام ہے اور پھر جماعتی مرکزی نظام میں بھی اور ذیلی تنظیموں کے نظام میں بھی ملکی سطح سے لے کر مقامی محلے کی سطح تک عہدے دار مقرر ہے اور ہر عہدے دار سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ خلافت کا دست و بازو بن کران فرائض کوادا کرنے کی کوشش کرے جو وسیع تر پھیلاؤ کے ساتھ خلافت کی ذمہ داری ہے۔ پس اگراس بات کوتمام مربیان اور عہدے دار سمجھ لیں تو ایک انقلابی تبدیلی جماعت میں پیدا ہوسکتی ہے۔ سب سے پہلے اپنے جائزے لیں اورنمونہ بننے کی کوشش کریں۔ بہت زیادہ استغفار کی ضرورت ہے۔

س: احکام خداوندی پر عمل کرنے کی بابت حضور انور نے کیاارشادفرمایا؟

ج: فرمایا! ہر احمدی کا بھی فرض ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعودکی بیعت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو دیکھے اور دہرائے اور بار بار سامنے لائے۔ اگر ہم اس طرح کرنا شروع کر دیں تو ایک عظیم انقلاب ہے جو ہم لا سکتے ہیں اور نہ صرف اپنی اصلاح کرنے والے ہو سکتے بلکہ دنیا کو حقیقی اخلاق کے معیاروں کا پتہ دے سکتے ہیں۔

س: حضور انور نے رمضان المبارک کا ذکر کرتے ہوئے احباب جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! رمضان کا مہینہ ایک بہت بڑا ذریعہ ہوتا ہے بندے کی اصلاح کا۔ یہ مہینہ جہاں ہمیں ہماری عبادتوں کی طرف توجہ دلانے کا مہینہ ہے وہاں ہماری کمزوریوں کی طرف توجہ دلانے اور ان کی اصلاح کا بھی مہینہ ہے۔پس اس مہینے میں ہمیں اپنی کمزوریوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکموں کی جگالی کرتے ہوئے اپنی اصلاح کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔

س: رمضان المبارک میں تلاوت قرآن کریم اور نماز تراویح کے بارے میں حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! رمضان کے ساتھ قرآن کریم کا زیادہ پڑھنا بھی مسنون ہے اور جبرئیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص طور پر رمضان میں قرآن کریم کا دور کرواتے تھے۔ پس خاص طور پر قرآن کریم کی تلاوت کی طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے ہر ایک کو اور اس میں سے پھر احکامات کی تلاش کر کے ان کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تراویح کی نماز ہوتی ہے بیشک یہ فرض نہیں ہے۔ یہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں شروع ہوئی تھی اس لئے کہ جولوگ تہجد نہیں پڑھ سکتے ان کی نفل نماز بھی ادا ہو جائے اور قاری کے ذریعہ سے قرآن کریم بھی سن لیں۔ لیکن جو تہجد پر اٹھ سکتے ہیں ان کو تہجد بھی پڑھنی چاہئے۔ آجکل کیونکہ وقت تھوڑا ہوتا ہے چاہے تھوڑی ہی پڑھیں لیکن پڑھنی چاہئے یا جو بھی روزہ رکھنے کے لئے جاگے گا اس وقت پہلے جاگتا ہے تو ادھر ادھر کی باتیں کرنے کی بجائے نفل پڑھنے چاہئیں۔ تراویح روزے کے ساتھ کوئی لازمی شرط نہیں ہے اور تہجد بھی گو لازمی شرط نہیں ہے لیکن نوافل بہر حال ادا کرنے چاہئیں۔ مؤمنین کو تہجد پڑھنے کا عام حالات میں بھی حکم ہے یا تلقین کی گئی ہے۔

س: ماہ رمضان میں شروع کی گئی عبادات کو مستقل عادت بنانے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! جو رمضان کا مہینہ ہے اس کے ماحول میں یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اگر ہمارے اندر نمازوں اور عبادت میں پہلے کوئی کمزوری تھی تو ہم اسے دور کر کے اس طرف اس نیت سے توجہ کریں کہ اس اہم حکم کو ہم نے باقاعدہ اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔ صرف رمضان میں ہی نہیں اس حکم کو اپنے اوپر لاگو کرنا یا رمضان کے لئے ہی خاص مخصوص حکم نہیں ہے بلکہ ایک مؤمن کو تو ہمیشہ ہی یہی حکم ہے۔ پس اس بات کو ہم میں سے ہر ایک کو سمجھنا چاہئے کہ نماز اور عبادت اللہ تعالیٰ کے بنیادی حکموں میں سے حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نظر ہمارے دل کی گہرائیوں تک ہے وہ ہماری نیتوں کو جانتا ہے اور ہمارے اعمال کو ہماری نیتوں کے مطابق دیکھتا ہے تو پھر ہمیں اس نیت سے بیوت الذکر کی آبادی اور عبادت کی طرف توجہ دینی چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کریں اور اس مہینے کی عبادتوں کو پھر زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کریں۔ اگر تہجد کی عادت پڑ گئی یا دن کے نوافل ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگئی تو پھر اس عادت کو مستقل اپنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

س: عبادت کا اصل مقصد کیا ہے؟

ج: فرمایا! عبادت کا مقصد صرف خدا کو پہچاننا نہیں بلکہ تقویٰ پیدا کر کے اپنی روحانی بلندیوں کو حاصل کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا ادراک حاصل کرنا ہے اور جب صفات کا ادراک پیدا ہو تبھی ہر چیز اس کے مقابل پر ہیچ بن سکتی ہے یا ہو سکتی ہے۔

س: اللہ تعالیٰ کی صفت ربوبیت سے فیضیاب ہونے کیلئے کیا ضروری ہے؟

ج: فرمایا! جب تم خاص ہو کر صرف اپنے رب کی عبادت کر رہے ہو گے تو جہاں صفت ربوبیت کے عمومی فیض سے دنیاوی اور مادی پرورش ہو رہی ہو گی وہاں تمہاری روحانی صلاحیتوں کی ترقی اور پرورش بھی ہو رہی ہو گی۔ پس اس میں یہ بھی ہمیں نصیحت ہے کہ اگر ہماری روحانی حالت میں ترقی نہیں ہے یا نہیں ہو رہی تو ہم اپنی عبادتوں کا حق ادا نہیں کر رہے اور نتیجتاً اپنے رب کی روحانی پرورش کے فیض سے فیضیاب نہیں ہو رہے۔

س: انسانی پیدائش کا مقصد بیان کریں؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ اصل بات یہ ہے کہ انسان کے پیدا کرنے کی علت غائی یہی عبادت ہے۔ عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کیلئے بن جاؤ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کیلئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ پس اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔

س: جماعتی عہدیداران کو قیام عبادات کے حوالہ سے کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! مجھے جب بعض کارکنان اور عہدے داروں کے بارے میں یہ شکایت ملتی ہے کہ وہ نمازوں میں سست ہیں بیت الذکر میں نہیں آتے یا بعض ایسے ہیں کہ گھروں میں بھی نہیں پڑھتے اور ان کی بیویاں شکایت کر رہی ہوتی ہیں تو اس بات پر بڑی شرمندگی ہوتی ہے۔ پس اپنی عبادتوں کے جائزے ہمیں لینے کی ضرورت ہے اس کے بغیر تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور جب تقویٰ نہ ہو تو پھر انسان نہ خدا تعالیٰ کے حق ادا کر سکتا ہے نہ ہی اس کے مخلوق کے حق ادا کر سکتا ہے نہ ہی جماعت کے لئے کوئی کارآمد وجود بن سکتا ہے نہ ہی اس کے کام میں برکت پڑ سکتی ہے۔

س: حضور انور نے خیانت کرنے والوں کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

ج: یہ بہت توجہ طلب اور اہم حکم ہے۔ خیانت صرف بڑی باتوں یا بڑے کاموں میں ہی نہیں ہوتی بلکہ چھوٹی چھوٹی باتوں اور کاموں سے لے کر بڑی بڑی باتوں اور کاموں سب پر حاوی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں خاص طور پر ہم سے خیانت نہ کرنے اور اس سے بچنے کا دوسری شرط میں عہد لیا ہے۔ ہر برائی چاہے وہ چھوٹی ہو یا بڑی وہ برائی ہے لیکن بعض برائیاں ایسی ہیں جو دوسری برائیوں کو بھی جنم دیتی چلی جاتی ہے اور خیانت بھی ان میں سے ایک ایسی برائی ہے۔ ایک خائن شخص لاکھ کہتا پھرے کہ میں نمازیں پڑھنے والا ہوں عبادت کرنے والا ہوں لیکن حقوق کی ادائیگی میں خیانت جو ہے وہ تقویٰ سے دور لے جاتی ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ آدمی خائن بھی ہو اور تقویٰ پر چلنے والا بھی ہو اور حقوق ادا کرنے والا بھی ہو۔ نتیجۃً ایسے شخص کی عبادتیں بھی اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔

س: امانتوں کا حق ادا کرنے اور خیانت سے بچنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! آنحضرت ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا کہ کسی شخص کے دل میں ایمان اور کفر نیز صدق اور کذب اکٹھے نہیں ہو سکتے اور نہ ہی امانت اور خیانت اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ پس ایمان کی نشانی سچائی ہے اور امانت کی ادائیگی ہے۔ اس لئے ایک موقع پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن میں جھوٹ اور خیانت کے علاوہ بری عادتیں ہو سکتی ہیں لیکن یہ دو عادتیں نہیں ہو سکتیں ایک مؤمن میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین باتوں کے بارے میں مومن کا دل خیانت نہیں کر سکتا۔ نمبر ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی خاطر کام میں خلوص نیت دوسرا یہ کہ ہر مومن کیلئے خیر خواہی۔ تیسرے یہ کہ جماعت کے ساتھ مل کر رہنا۔ پس اس میں اللہ تعالیٰ کا حق بھی ہے بندوں کے حق بھی ہیں اور جماعت سے وفا کا حق بھی ہے یہ تینوں چیزیں شامل ہیں۔

س: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے امانتوں کے معیار کہاں تک لے جانے کی توقع رکھی ہے؟

ج: فرمایا! آنحضرت ﷺ نے ہم سے امانت کے معیار کو کہاں تک لے جانے کی توقع رکھی ہے اور تاکید فرمائی ہے۔ فرمایا کہ جس سے اس کے مومن بھائی نے کوئی مشورہ طلب کیا اور اس نے بغیر رشد کے مشورہ دیا تو اس نے اس سے خیانت کی۔ پس ایسے لوگوں کو خیال رکھنا چاہئے کہ ایک شخص جب اعتبار کر کے آپ کے پاس آتا ہے تو اس کی صحیح رہنمائی کریں ورنہ اللہ تعالیٰ کے رسول کے فیصلہ کے مطابق وہ خیانت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

س: حضرت مسیح موعود ہم میں امانتوں کی ادائیگی کے کیا معیار دیکھنا چاہتے ہیں؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود ہم میں امانت کی ادائیگی اور خیانت سے بچنے کے کیا معیار دیکھنا چاہتے ہیں آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ سے جو شخص بدنظری سے اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے اور بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ...... روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہدوں اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تابمقدور کاربند ہو جائے۔ (باقی صفحہ 8 پر)

17

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

کروشین اور جرمن صحافی سے انٹرویو۔قیام امن کے لئے جماعت کا لائحہ عمل۔نومبائعین کے تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

7 جون 2015ء

(حصہ دوم آخر)

حضور انور کا انٹرویو

بعدازاں پروگرام کے مطابق ملک کروشیا (Croatia) سے آنے والی دو صحافی خواتین نے اور ایک جرمن صحافی خاتون نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

کروشیا سے آنے والی صحافی خواتین نے جلسہ کے مختلف پروگرام اور مناظر کی ڈاکومنٹری فلم بھی بنائی تھی۔ جو ان کے واپس جانے کے بعد کروشیا کے TV پر نشر ہوگی۔

جرمن صحافی خاتون کا تعلق جرمنی کے سب سے بڑے آن لائن اخبار سے ہے اس اخبار کی اشاعت ساڑھے سترہ ملین سے زائد ہے۔ حضور انور کا انٹرویو اس آن لائن اخبار میں بطور فلم دو اقساط میں شائع ہونا ہے۔ اس طرح دو دفعہ شائع ہونے کے نتیجہ میں مجموعی ممکنہ اشاعت 34 ملین ہوگی۔

جرمن خاتون نے سوال کیا کہ آپ نے جرمن اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا تھا کہ اس وقت سب سے سنگین مسئلہ یہ ہے کہ نوجوان خداتعالیٰ سے دور ہو رہے ہیں۔ آپ کے خیال میں ایسا کیوں ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا صرف نوجوان ہی نہیں بلکہ لوگوں کی ایک بھاری اکثریت مذہب سے دور جا رہی ہے یہاں تک کہ خداتعالیٰ کی ہستی پر یقین ہی نہیں ہے۔ تو یہ صرف نوجوانوں کے ساتھ مخصوص نہیں کیا جاسکتا بلکہ دوسرے بھی اس میں شامل ہیں۔ لیکن میں نے یہ کہا تھا کہ شدت پسند لوگ مایوسی کے مارے ہوئے ہیں اور نوجوان نسل بھی اس میں شامل ہے۔ میں نے بتایا تھا کہ اس کی بہت ساری وجوہات ہیں جس میں بے روزگاری، بعض نہ پوری ہونے والی خواہشات اور اس طرح کی اور بھی چیزیں ہیں۔ پس بعض اوقات ایسے لوگوں کو اپنی دلوں کو تسلی دینے کے لئے کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے لیکن چونکہ ان کی راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں ہوتا اس لئے وہ سیدھے راستہ پر چلنے کی بجائے ان لوگوں کا نشانہ بن جاتے ہیں جو ان نوجوانوں کی ٹھیک طرح سے راہنمائی نہیں کرتے اور پھر یہ لوگ بھٹک جاتے ہیں۔ تو اس کی کئی وجوہات ہیں۔ اب میرے ذہن میں نہیں کہ اس وقت معین سوال کیا تھا؟ ہاں اگر آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہے تو آپ کر سکتی ہیں۔

انٹرویو لینے والی خاتون نے کہا کہ میرا سوال ہے کہ آپ نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ جن لوگوں کو شدت پسندی کی طرف لے کر جایا جا رہا ہے انہیں موردالزام ٹھہرانا چاہئے نہ کہ ان لوگوں کو جو انہیں شدت پسندی کی طرف لے کر جا رہے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا میں نے تو یہ کبھی نہیں کہا بلکہ میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ جو اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے ان نوجوانوں کا شکار کر رہے ہیں وہ اصل مجرم ہیں نہ کہ وہ جوان کے شکار میں پھنس جاتے ہیں۔ بلکہ ان میں سے بعض تو معصوم ہوتے ہیں اور نام نہاد (-) انہیں غلط راستہ پر چلا رہے ہوتے ہیں۔

خاتون نے سوال کیا کہ اس صورت میں جماعت احمدیہ کیا کرتی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہم جو کچھ کر سکتے ہیں کرتے ہیں۔ دیکھیں دو چیزیں۔ ایک یہ کہ ہم بالعموم کیا کر سکتے ہیں؟ تو اس سلسلہ میں ہم پیار، محبت اور ہم آہنگی کی تبلیغ کرتے ہیں جو کہ (دین) کی حقیقی تعلیم ہے۔ لوگوں کو بتاتے ہیں کہ انتہاء پسندی کی طرف جانے کی بجائے انہیں (دین) کی حقیقی تعلیمات کی پیروی کرنی چاہئے۔ دوسری چیز ہماری اپنی نوجوان نسل سے تعلق رکھتی ہے تو میرا نہیں خیال کہ آپ کبھی بھی کسی احمدی نوجوان کو ان لوگوں کا نشانہ بنتے ہوئے دیکھیں گی یا یہ دیکھیں گی کہ وہ ان (-) کی وجہ سے انتہاء پسند بن گئے ہوں۔

اسی خاتون نے سوال کیا کہ احمدی نوجوانوں کے علاوہ آپ دوسروں کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دیکھیں ہم تو صرف (دعوت الی اللہ) ہی کر سکتے ہیں۔ ہم مشنری آرگنائزیشن ہیں۔ ہماری جماعت کا کام ہی (دعوت الی اللہ) ہے جو ہم کر رہے ہیں۔

اس کے بعد ایک کروشین خاتون نے سوال کرتے ہوئے کہا کہ صرف (دعوت الی اللہ) کرنا تو کافی نہیں ہے۔ آپ بطور روحانی راہنما ہونے کے کیا کر سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ (دعوت الی اللہ) کرنے کے ساتھ ساتھ ہم ان تمام پلیٹ فارمز کو استعمال میں لاتے ہیں جن تک ہماری پہنچ ہے۔ مجھے اگر کسی پارلیمنٹ کے سامنے بولنے کا موقع ملتا ہے یا کوئی ایسی جگہ جہاں پڑھے لکھے لوگ جمع ہوتے ہیں تو میں ہمیشہ انہیں (دین) کی حقیقی تعلیم سے آگاہ کرنے کی کوشش کرتا ہوں اور عام (-) یا مخصوص نوجوان طبقہ کو کہتا ہوں کہ آپ لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ (دین) کی حقیقی تعلیم کے مطابق نہیں ہے۔ پس محدود ذرائع کے ساتھ ہم جو کچھ کر سکتے ہیں کر رہے ہیں۔

خاتون صحافی نے سوال کیا کہ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ مستقبل میں جماعت احمدیہ مزید ترقی کرے گی اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے متاثر ہوں گے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں تو ہمیشہ اچھی امید رکھتا ہوں۔

صحافی خاتون نے سوال کیا کہ جس طرح زمانہ آگے چلتا جا رہا ہے کیا اس کے مطابق مذہب میں بھی تبدیلیاں آئیں گی؟ آپ کے خیال میں کیا مذہب کو لوگوں کی وجہ سے بدلنا چاہئے یا پھر لوگوں کو مذہب کی وجہ سے بدلنا چاہئے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہی بات میں نے اپنے خطبہ جمعہ میں بیان کی تھی کہ مذہب لوگوں کی راہنمائی کرتا ہے۔ اگر لوگ مذہب کی راہنمائی کرنا شروع کر دیں تو پھر کسی مذہب کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ آجکل جو مختلف قسم کی پارٹیاں ہیں، سوشلسٹ پارٹی، SDP، گرین پارٹی اور طرح طرح کی پارٹیاں ہیں اور ہر پارٹی اپنے منشور کے مطابق مذہب کو ڈھالے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا پس جماعت احمدیہ کا منشور قرآن کریم ہے اور ہمارے لئے یہی راہنما اصول ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ یہ پاک کتاب تمام انسانیت کی راہنمائی کرتی ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ قرآن کریم نازل ہونے کے تقریباً پندرہ سو سال گزر جانے کے بعد بھی محفوظ ہے۔ قرآن کریم کی ایک آیت ہے جس میں خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآن کی تعلیمات اور آیات ہمیشہ کے لئے محفوظ رہیں گی اور آج تک یہ بات سچی ثابت ہو رہی ہے۔ پس اگر ایسا ہی ہے تو پھر ہمیں دوسروں کی مدد لینے یا کہیں اور دیکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ ہم لوگوں کو کہتے ہیں کہ اگر آپ کا کوئی مسئلہ ہے یا آپ کو قرآن کریم کی آیات سمجھ نہیں آتیں اور آپ نام نہاد (-) جنہوں نے (دینی) تعلیمات کو بگاڑ دیا ہے ان کے ذریعہ غلط راستہ پر چل رہے ہیں تو ہمارے پاس آئیں۔ ہم آپ کو صحیح سمجھائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تو اگر آپ یہ سمجھتی ہیں کہ (دینی) تعلیمات کے اندر کوئی ایسی چیز ہے جو آجکل کے دور سے مطابقت نہیں رکھتی تو مجھے بتائیں۔ ہاں اگر کوئی ذاتی خواہش ہے تو یہ الگ معاملہ ہے۔ لیکن کوئی ایسی بنیادی چیز بتائیں جس کے بارہ میں آپ کہتی ہوں کہ آجکل کے دور میں اس کی سخت ضرورت ہے وہ قرآن کریم میں موجود نہیں ہے۔

خاتون نے کہا کہ ایسی کوئی چیز ہے تو نہیں لیکن میں صرف یہ سوچتی ہوں کہ لوگ جس مذہب پر چلتے ہیں اس کو تبدیل کیوں نہیں کر سکتے؟ میرا خیال جو لوگ کسی مذہب پر چلتے ہیں انہیں اس بات کا حق حاصل ہونا چاہئے کہ وہ اس میں تبدیلی کر سکیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا مگر سوال یہ ہے کہ کسی قسم کی تبدیلی کی ضرورت ہی کیوں ہے؟ اگر کوئی اقتصادی مسئلہ ہے جس پر قرآن نے روشنی نہیں ڈالی، اگر کوئی سائنسی نظریہ ہے جو قرآن کریم میں بیان نہیں ہوا تو ٹھیک ہے۔ اسی طرح اگر آپ کو بعض معاشرتی مسائل کا سامنا ہے جن کا حل قرآن نے نہیں بتایا یا اگر آپ کو گھریلو مسائل کا سامنا ہے اور ان کا ذکر قرآن کریم میں نہیں ہے تو پھر ٹھیک ہے لیکن اگر ان تمام مسائل کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے اور قرآن کریم نے ان مسائل کا حل بھی بیان فرمایا ہوا ہے تو پھر اس کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ کوئی انسان کا بنایا ہوا قانون نہیں ہے، کسی ملک کی پارلیمنٹ کا بنایا ہوا قانون نہیں ہے جس میں کچھ عرصہ بعد تبدیلی کی ضرورت پڑتی ہو۔ پس جب ہمارا یہ ایمان ہے کہ یہ کتاب خداتعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے تو پھر اس میں کسی قسم کی تبدیلی کی ضرورت نہیں رہتی یہاں تک کہ اس کتاب کی عبارت تک میں کسی قسم کی تبدیلی کی ضرورت نہیں رہتی۔ صرف بات قرآن کریم کو سمجھنے کی ہے۔ اگر آپ قرآن کریم کو اچھی طرح سمجھتے ہیں تو آپ انہی آیات سے مختلف قسم کے تصورات اور افکار اخذ کر سکتے ہیں۔ سب آپ کی سمجھ پر منحصر ہے۔

خاتون نے کہا کہ میرا ایک اور سوال ہے کہ آپ نے اپنی تقریر میں ذکر کیا تھا کہ یورپ کے لوگ جو مذہب سے دور ہیں وہ مطمئن نہیں ہیں اور ناخوش ہیں۔ لیکن میں خود مذہب پر عمل نہیں کرتی لیکن میں تو ہر لحاظ سے مطمئن ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کے جواب میں فرمایا میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ سو فیصد لوگ ہی ایسے ہیں۔ اگر آپ سائنسی لیبارٹری میں کوئی ٹیسٹ کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ 75 فیصد مثبت نکلتا ہے تو آپ کہتے ہیں کہ مثبت نتیجہ نکلا ہے۔ بلکہ بعض اوقات تو سائنسدان 65 فیصد نتیجہ حاصل کر کے ہی کہتے ہیں کہ بہت ہی خوش کن رزلٹ سامنے آیا ہے۔ پس میں نے اسی کے پیش

نظر کہا تھا کہ یورپ کے لوگ مطمئن نہیں ہیں جس کی وجہ سے مایوسی کا شکار ہوتے ہیں۔ آپ خود ہر جگہ مایوسی دیکھ سکتی ہیں۔ اگر تو آپ کو مکمل طور پر دلی سکون حاصل ہے تو ٹھیک ہے لیکن اگر آپ بعض اوقات یہ سوچتی ہیں کہ میری فلاں فلاں خواہش پوری نہیں ہوئی تو آپ کیسے کہہ سکتی ہیں کہ آپ کو مکمل اطمینان حاصل ہے۔ میرا تو یہ کہنا ہے کہ خودکشی کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے باوجود اس کے کہ مغربی ممالک کی اقتصادی حالت بعض افریقین اور ایشین ممالک سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔ میرا کہنے کا یہی مطلب تھا۔

خاتون نے سوال کیا کہ پھر حضور انور کے نزدیک اس مایوسی کا حل صرف مذہب ہی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا میرا کہنا ہے کہ اگر آپ حقیقی روح کے ساتھ مذہب پر عمل پیرا ہو جائیں تو آپ کو حقیقی اطمینان حاصل ہو جائے گا۔

اس پر خاتون نے کہا کہ میں تو ایسے کسی شخص کو نہیں جانتی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں تو جانتا ہوں۔ آپ کا اپنا تجربہ ہے۔ میرا اپنا تجربہ ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ آپ چیزوں کو دنیاوی نظر سے دیکھتی ہیں اور میں چیزوں کو مذہب کی نظر سے دیکھتا ہوں۔

اس کے بعد کرشین خاتون نے کہا کہ میرا دین یا جماعت احمدیہ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور یہ میرا پہلا موقع ہے کہ میں کسی دینی مذہبی تقریب میں شامل ہوئی ہوں۔ میں ذاتی طور پر آپ کا اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ میں اور میری ساتھی یہاں پر ڈاکومنٹری فلم بنانے آئی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا وہ لوگ جو مذہب پر عمل کرتے ہیں ان کے اطمینان کا ایک ثبوت تو یہ ہے کہ 36 ہزار کی تعداد میں لوگ یہاں جمع ہوئے اور ان تمام لوگوں کو کسی قسم کا کوئی دنیاوی فائدہ مدنظر نہیں تھا۔ بلکہ یہ لوگ دور دور سے پیسے خرچ کرکے یہاں آئے ہیں۔ نیز یہ بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ خود مسلمان نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود سچ کی تلاش میں یہاں آئی ہیں۔

جرمن خاتون صحافی نے آخری سوال کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا جرمنی کے لوگوں کے لئے کیا پیغام ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جرمن لوگ کھلے ذہن کے مالک ہیں اور یورپین یونین کی سالمیت کو برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میں تو یہی کہوں گا کہ وہ اپنے اسی رویہ کو جاری رکھیں۔ آپ کے ملک نے ایک دن سارے یورپ کا لیڈر بننا ہے۔ امریکہ چاہتا ہے کہ آپ کمزور ہو جائیں بلکہ کمزور سے کمزور تر ہو جائیں۔ لیکن اگر آپ اپنے ملک اور اس براعظم کی ہم آہنگی برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو متحد رہنا ہوگا۔

انٹرویو کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔

فرینکفرٹ روانگی

اب پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ کالسروئے سے بیت السبوح (فرینکفرٹ) کے لئے روانگی تھی۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے تو مکرم منور احمد شہید (لاہور) کی فیملی اور بچے ایک جگہ کھڑے تھے۔ یہ فیملی بیلجیئم سے آئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ان کے پاس کھڑے ہوگئے اور فیملی سے گفتگو فرمائی اور ان کا حال دریافت فرمایا اور بچوں کو پیار کیا۔

بچی نے عرض کیا کہ حضور آپ ہمارے گھر کب آئیں گے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فرمایا کہ اگر آپ کا گھر میرے سفر کے راستہ میں آیا تو میں انشاء اللہ چکر لگاؤں گا۔

اس کے بعد آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ یہاں سے فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوا۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی جلسہ گاہ کے احاطہ سے باہر نکل رہی تھی تو راستہ کے دونوں اطراف کھڑے ہزار ہا لوگ مرد و خواتین اور بچوں اور بچیوں نے اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہا۔ لوگ مسلسل نعرے بلند کر رہے تھے۔

قریباً ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے سفر کے بعد ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے ہال میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

بیعت کرنے والوں کے تاثرات

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے 43 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت پائی۔ ان بیعت کرنے والوں کا تعلق 9 مختلف اقوام سے تھا۔ بیعت کی سعادت پانے والے احباب کی خوشی ناقابل بیان تھی۔ بعض احباب نے اپنے تاثرات اور جذبات کا اظہار کیا جو درج ذیل ہے۔

سپین سے آئے ہوئے ایک عرب دوست ادریس صاحب کو بھی اس جلسہ میں بیعت کرنے کی توفیق ملی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ:

میں جلسہ کے نظام اور نظم وضبط اور اتنے بڑے اجتماع کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔ اتنا بڑا مجمع ایک خلیفہ کے پیچھے ایک لڑی کی طرح پرویا ہوا تھا۔ یہ نظارہ روح پرور تھا۔

موصوف نے کہا:

میری خوشی کی انتہا نہیں ہے اور میری خواہش ہے کہ میں ہر جلسہ میں شریک ہوں کیونکہ دلی اور روحانی طور پر میرا اس جلسہ سے ایک تعلق استوار ہو گیا ہے۔

سپین سے ہی آئے ہوئے ایک عرب دوست محمد العربی صاحب کو بھی اسی جلسہ میں بیعت کرنے کی توفیق ملی ہے۔ انہوں نے بیان کیا:

مجھے اس عظیم الشان جلسہ میں مختلف ممالک سے آئے ہوئے احمدیوں کے ساتھ شامل ہوکر بہت خوشی ہوئی۔ میں آپ کے حسن ضیافت اور حسن اخلاق کی بھی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

میں نے بہت سی دینی جماعتیں دیکھی ہیں لیکن کسی جماعت میں یہ نمونہ نہیں پایا کہ وہ ایک ہاتھ پر اس طرح متحد ہوں جس طرح جماعت احمدیہ کے افراد ہیں۔

سعاد بنت زروق صاحبہ مراکشی احمدی خاتون ہیں اور سپین سے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے اپنی غیر از جماعت بہن، بہنوئی اور ان کے دو بچوں سمیت آئی تھیں، انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا:

میں حضور انور کو ایم ٹی اے کی سکرین پر تو دیکھتی تھی لیکن جب بالمشافہ دیکھا تو حضور انور کے چہرہ مبارک سے نور پھوٹتا ہوا دکھائی دیا اور بے ساختہ میری زبان سے نکلا بخدا یہ انسان نہیں بلکہ کوئی فرشتہ ہے۔

ہمیں جلسہ کا بہت زیادہ لطف آیا، تمام شاملین جلسہ نے نہایت اعلیٰ اخلاق کا اظہار کیا۔ میں اپنی غیر از جماعت بہن اور بہنوئی کو ساتھ لائی تھی جنہوں نے حضور انور کے خطابات سنے اور ان پر گہرا اثر ہوا اور بفضلہ تعالیٰ ان دونوں نے اس جلسہ پر بیعت کرلی ہے۔ ان کے ثبات قدم کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبداللہ صاحب سیرین ہیں ان کے والد صاحب کئی سالوں سے احمدی ہیں اور یہ اپنے والد صاحب کے ساتھ رشیا میں رہتے تھے لیکن اب پڑھائی کے سلسلہ میں ہالینڈ میں مقیم ہیں۔ ان کے والد صاحب کے ذریعہ انہیں دعوت الی اللہ تو ہوتی رہی لیکن ابھی تک انہوں نے بیعت نہیں کی تھی۔

امسال یہ اپنے والد صاحب کے ساتھ اس جلسہ میں شرکت کے لئے آئے۔ جلسہ کے پہلے روز سوال و جواب کی مجلس کے بعد ہمارے مربی سے صداقت مسیح موعود کے بارہ میں بات ہوئی جس کے آخر پر انہیں کہا گیا کہ آپ خدا سے یہ دعا کریں کہ اے اللہ میں اس جلسہ پر اس شخص کی صداقت کے بارہ میں تحقیق کرنے کی خاطر آیا ہوں۔ تو میری راہنمائی فرما۔ انہوں نے کہا کہ میں نے قبل ازیں دعا کی تھی لیکن کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ انہیں سمجھایا گیا کہ محض ایک دفعہ دعا کرنا کافی نہیں ہے۔ کیونکہ دعا کے لئے کئی شرائط ہیں اور ان کو ملحوظ رکھتے ہوئے آپ کو الحاح کے ساتھ کچھ عرصہ کے لئے دعا کرنی چاہئے۔

جلسہ کے دوسرے روز حضور انور کی مہمانوں کے ساتھ ہونے والی میٹنگ کے بعد کہنے لگے کہ مجھے قرآن سے مسیح موعود کی صداقت کی صرف ایک دلیل دے دیں۔ ہمارے مربی نے انہیں آیت کریمہ ولو تقول علینا......اور آیت کریمہ قل ان الذین یفترون ......کا ذکر کرکے حضور کی بعض پیشگوئیوں اور جماعت کی ترقی کے بارہ میں بات کی تو کہنے لگے کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے نشان دکھا دیا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ کیا نشان ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ کل رات میں نے اللہ تعالیٰ سے بڑے تضرع اور الحاح کے ساتھ سجدہ میں دعا کی اور رات کو جب سویا تو خواب میں دیکھا کہ ایک بڑی سی دیوار پر جلی حروف میں الاحمدیہ لکھا ہوا ہے اور اس میں سے غیر معمولی نور پھوٹ رہا ہے۔

پھر جب میں جلسہ گاہ میں حاضر ہوا اور حضور انور کا جرمن مہمانوں کے لئے خطاب سنا تو اس کے دوران ہی میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش مجھے حضور انور کے ساتھ اور آپ کے قرب میں کھڑے ہونے کا موقع مل جائے۔ کچھ دیر کے بعد ایسے محسوس ہوا جیسے ایک لمحے کے لئے مجھ پر غنودگی سی طاری ہوئی اور میں نے دیکھا کہ میں سٹیج پر حضور انور کے پہلو میں کھڑا ہوں۔

وہ کہتے ہیں اس کے بعد حق میرے دل میں جاگزیں ہوگیا اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کی قرآن کریم سے ایک دلیل محض مزید انشراح و اطمینان کے لئے مانگی تھی ورنہ حقیقت یہ ہے کہ دعا کے بعد رؤیا سے ہی میری تسلی ہوگئی تھی۔ چنانچہ جلسہ کے تیسرے روز اجتماعی بیعت میں یہ بھی شریک تھے۔

بیلجیئم سے آنے والے وفد میں ایک دوست محمد الیاوی صاحب شامل تھے۔ موصوف کی 40 سال کے قریب عمر ہے اور گزشتہ ایک سال سے زیر دعوت تھے۔ جلسہ میں شمولیت اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کے بعد ان کو بیعت کرنے کی بھی توفیق ملی۔ موصوف نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

میں پچھلے دس سال سے نمازیں پڑھتا ہوں لیکن جو سکون مجھے یہاں آکر ملا ہے وہ میں نے کبھی زندگی میں محسوس نہیں کیا تھا۔

موصوف کے بارہ میں بیلجیئم کے مربی بیان کرتے ہیں کہ:

محمد الیاوی صاحب تینوں دن جلسہ کا منظر دیکھ کر روتے رہے۔ ایک سال کی دعوت الی اللہ ایک طرف اور جلسہ کے تین دن ایک طرف تھے۔ ان تین دنوں نے وہ کر دکھایا جو پورے سال نہیں ہو پایا اور یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور خلیفہ وقت کے وجود کی برکت سے ممکن ہوا کہ حضور انور کو دیکھ کر ان کے دل کی کایا پلٹ گئی۔

مشرقی جرمنی سے آئے ہوئے تین مہمانوں

نے خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور انور کے ہاتھ پر بیعت کی اور بیعت کے بعد کہنے لگے کہ:

ہمیں جماعت کے بارہ میں پہلی دفعہ یہاں آکر علم ہوا ہے۔ خلیفۃ المسیح کی شخصیت کو دیکھ کر اور آپ کے خطابات سن کر بیعت کرنے کا فیصلہ کرنا ہرگز مشکل نہیں تھا۔ ہمیں بہت خوشی ہے کہ ہمیں یہ سعادت ملی۔ ہم واپس جا کر اپنے تمام دوستوں کو احمدیت کا پیغام پہنچائیں گے۔

ایک سیرین نوجوان بیعت کرنے کے بعد جب واپس گھر پہنچے تو ان کے چچا نے جماعت اور جلسہ کے بارہ میں ان سے پوچھا تو اس نوجوان نے جلسہ پر جو باتیں سنی تھیں اور جماعت احمدیہ کے جن عقائد کے بارہ میں سنا تھا وہ اپنے چچا کے سامنے بیان کر دیئے۔ جلسہ کے اگلے دن ہی ان کا فون آ گیا کہ میرے چچا بھی احمدیت میں داخل ہونا چاہتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ مجھے جماعت احمدیہ کی صداقت پر کوئی شک نہیں اور میں فوراً اس مبارک جماعت میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔

ایک دوست Ervin Xhepa (ایڑوین جیپا صاحب) اپنی اہلیہ کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ یہ دونوں Law کے شعبہ سے منسلک ہیں۔ تاہم ان کی اہلیہ نے جلسہ میں شمولیت سے پہلے بیعت نہیں کی تھی لیکن الحمدللہ جلسہ میں شامل ہو کر اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے دوران ہی انہوں نے قبول احمدیت کا اعلان کیا۔ موصوفہ نے بیان کیا کہ:

جلسہ سالانہ کے تجربات نہایت غیر معمولی تھے۔ جس محبت، اخلاص اور بے لوث خدمت کا مظاہرہ انہوں نے دیکھا ہے، اس کا میرے دل پر غیر معمولی اثر ہوا ہے۔

موصوفہ کے متعلق جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو علم ہوا کہ انہوں نے ابھی تک بیعت نہیں کی ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وکیل کو قائل کرنے کے لئے دلائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے آپ کے خاوند کو چاہئے کہ آپ کو قوی دلائل کے ساتھ قائل کریں۔

اس پر موصوفہ نے کہا:

میرے خاوند نے جماعت کے سلسلہ میں مجھے بہت دعوت الی اللہ کی ہے اور میں کافی عرصہ سے اپنے دل میں احمدیت کو قبول کر چکی تھی۔ لیکن آج کامل یقین سے جماعت احمدیہ کو قبول کرتی ہوں۔ اس وقت موصوفہ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

❁......❁❁......❁

مکرم عبدالنور عابد صاحب مربی سلسلہ

دعوت الی اللہ کی غرض سے گوئٹے مالا کا دورہ

2014ء میں جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد خاکسار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر اپنے دو اور ساتھیوں رضا شاہ صاحب اور شاہ رخ رضوان صاحب کے ساتھ ایک ماہ کے دعوت الی اللہ دورہ پر گوئٹے مالا گیا۔

گوئٹے مالا شمالی امریکہ میں واقع ایک ملک ہے۔ جس کی آبادی ایک اندازہ کے مطابق 15.47 ملین ہے۔ گوئٹے مالا کی ملکی زبان سپینش ہے۔

گوئٹے مالا کا شمار دنیا کے خوبصورت ممالک میں ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس ملک کو قدرتی خوبصورتی سے مالا مال کیا ہے۔ اس ملک میں ایسے پہاڑ بھی واقع ہیں جن میں سے سارا سال لاوا پھوٹتا رہتا ہے۔

خاکسار 3 فروری 2015ء کو ٹورانٹو سے بذریعہ پرواز گوئٹے مالا پہنچا۔ گوئٹے مالا کا شمار ان ممالک میں بھی ہوتا ہے کہ جن کے دارالحکومت کا نام بھی ملک کے نام پر ہے گوئٹے مالا ملک کا دارالحکومت گوئٹے مالا شہر ہے۔ دوپہر قریباً 1 بجے ہم گوئٹے مالا شہر پہنچے۔ ایئر پورٹ پر امیر صاحب گوئٹے مالا محترم عبدالستار خان صاحب اور محترم فائز احمد صاحب واقف زندگی نے ہمارا استقبال کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہمیں اس خطہ ارض پر بھیجنے کی غرض لوگوں تک احمدیت کا پیغام فلائیرز کے ذریعہ پہنچانا تھا۔ چنانچہ دوپہر کا کھانا کھا کر ہم فلائیر کی تقسیم کیلئے نزدیکی شہر اینٹیگوا گئے۔ اینٹیگوا میں جماعت کا ایک سکول باقاعدہ کام کر رہا ہے اسی طرح گوئٹے مالا میں ہیومینیٹی فرسٹ کے چیئرمین محترم داوید صاحب کا دفتر بھی اسی شہر میں ہے۔

گوئٹے مالا میں ہمارا قیام ایک ماہ کا تھا۔ اس دوران ہم ہفتہ کے 6 دن فلائیر تقسیم کرتے اور لوگوں کو خصوصیت سے جمعہ کے دن کی بیت الذکر میں آنے کی دعوت دیتے اس طرح 6 دن دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں سعید فطرت لوگ جمعہ کے دن بیت الذکر میں آتے جہاں ان کے لئے کھانے کا انتظام کیا جاتا تھا۔ خطبہ سننے کے بعد تمام مہمانان کے ساتھ خصوصی نشست کا انتظام کیا جاتا جس میں ان کے سوالات کے جوابات دئے جاتے۔ اسی طرح نوجوان جو طبعاً مذہب کی طرف اتنا رجحان نہیں رکھتے انہیں ہم جمعہ کی اس طرح دعوت دیا کرتے تھے کہ بیت الذکر تشریف لائیں اور ہمارے ساتھ کھانا کھائیں اور بعد میں فٹ بال کے میچ میں شامل ہوں۔ گویا جمعہ کا دن ہمارا اس غرض کے لئے مخصوص ہوتا تھا۔ نوجوان اسی بہانے بیت الذکر آنا شروع ہوئے اور ہم تھوڑی تھوڑی بریک میں انہیں احمدیت کے بارہ میں بتانے لگ جاتے۔ جس کا بہت اثر ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نے ہماری محنتوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل پھل بھی لگائے اور اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے فضل فرماتے ہوئے ہمیں 4 پھل عطا کئے۔ اس عرصہ میں ہم گوئٹے مالا شہر کے علاوہ اردگرد کے علاقوں میں بھی دعوت الی اللہ کیلئے جایا کرتے تھے۔ گوئٹے مالا کے لوگ بھی دوسرے ملکوں کی طرح یا تو مذہب کی پرواہ نہیں کرتے یا پھر عیسائیت پر اتنے پکے ہیں کہ کوئی اور بات نہیں سنتے بہرحال ایک شرافت جوان لوگوں میں دیکھنے کو ملی کہ فلائیر لینے سے انکار نہیں کرتے تھے۔ بعض تو وہاں ہی اسے پڑھنے لگ جاتے تھے اور پھر مختلف موضوعات پر سوالات بھی کرتے تھے۔ سپینش زبان سے ہماری آشنائی نہ ہونے کے برابر تھی مگر پھر بھی ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارشیں ہوتی دیکھیں۔

بعض اوقات ایسے ہوتا کہ ہمیں بات سمجھانی نہیں آ رہی تو پاس سے گزرتے ہوئے لوگ جنہیں انگریزی آتی تھی رک کے ہمارے لئے ہمارے ترجمان بنتے جس سے دوہرا فائدہ دیکھنے میں آیا۔

تاریخ کے مطالعہ سے ہمیں ایک قوم جو مایا کے نام سے موسوم ہے، کا پتہ لگتا ہے۔ یہ قوم شمالی امریکہ کے مختلف ممالک میں رہتی تھی جن میں سے ایک گوئٹے مالا بھی ہے۔ گوئٹے مالا میں ان کے بہت پرانے کھنڈرات ملتے ہیں جن سے اس قوم کی جاہ و حشمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ہمیں پتہ لگا کہ اس قوم کے بارہ میں ایک پیشگوئی تھی کہ مشرق سے ایک مذہب آئے گا جو ان کے لئے ہوگا۔ جسے عیسائی مذہب نے اپنی طرف منسوب کیا اور ان کے عقائد بدل کر ان لوگوں کا قتل عام کیا، جائیدادیں لوٹیں اور رفتہ رفتہ انہیں مذہب بدلنے پر مجبور کیا۔ ہم نے اللہ کا نام لے کر اس شہر کا رخ کیا جہاں ان کے کھنڈرات آج بھی دیکھے جاسکتے ہیں تا کہ شاید کسی مایا کے باشندے سے ملاقات ہو تو ہم اسے دین حق کا پیغام دے سکیں۔ تین دن کے اس پروگرام میں ہمیں ایک بھی ایسا شخص نہیں ملا جس کا تعلق اس قوم سے ہو۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کیا کرتا چنانچہ ہوا یہ کہ واپسی پر ہم گوئٹے مالا شہر میں موجود مشن ہاؤس سے 25 منٹ کی ڈرائیو پر تھے کہ ہم نے پروگرام بنایا کہ گاڑی میں موجود قریباً 2000 کے قریب فلائیرز تقسیم کر کے پھر ہی بیت الذکر جائیں گے۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اسی جگہ جہاں ہم رکے اللہ تعالیٰ نے مایا قوم کے ایک شخص کو جو مختلف گاؤں کا سردار تھا ہماری ملاقات کروادی۔ خاکسار کی درخواست پر اگلے دن وہ بیت الذکر آیا اور بہت خوشی سے اظہار کیا کہ وہ دین حق کی باتیں سن کر بہت متاثر ہوا ہے۔ چنانچہ واپسی پر امیر صاحب سے درخواست کر کے گیا کہ آپ ہمارے گاؤں آئیں اور احمدیت کا پیغام دیں۔ چند دنوں کے بعد اس سردار نے اپنی بیوی سمیت احمدیت قبول کر لی۔ اور گوئٹے مالا سے حال ہی میں اب خبر آئی ہے کہ اس کے قبیلے کے 89 لوگ اب تک حلقہ بگوش احمدیت ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے گوئٹے مالا جماعت کو دو دیوانے بھی دے رکھے ہیں جو دونوں وہاں کے لوکل احمدی ہیں ایک محترم داوید صاحب جو ہیومینیٹی فرسٹ کے چیئرمین ہیں اور گوئٹے مالا کے جنرل سیکرٹری ہیں اور دوسرے محترم داریو صاحب جو جماعت کا ایک مشن ہاؤس سنبھالتے ہیں اور صدر خدام الاحمدیہ گوئٹے مالا بھی ہیں۔ دونوں صاحبان جنون کی حد تک جماعت کا کام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ گوئٹے مالا میں کل احمدی اُس وقت 51 تھے اب الحمدللہ جیسا کہ ذکر ہوا اللہ تعالیٰ نے مزید احمدی عطا کر دیئے ہیں۔ بہرحال ہم جن جن احمدی احباب سے ملے نہایت مخلص اور ادب کرنے والے پایا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور گوئٹے مالا جماعت کو مزید خدمات کی توفیق دے۔ آمین

☆..................☆..................☆

غزل

بات سے یوں رہی نکلتی بات
مجھ سے چلتی تھی اُن پہ رکتی بات
تم نے کچھ اس طرح بگاڑی ہے
مجھ سے تو اب نہیں سنبھلتی بات
میرے منہ میں ہی جب نہیں ٹھہری
غیر سے کس طرح سے تھمتی بات
گرچہ سب لوگ ہی مخاطب تھے
صرف اُن تک رہی پہنچتی بات
آج تو اُن سے کہہ کے دم لوں گا
لب پہ ہے ایک جو مچلتی بات
خشک ہونٹوں سے ہو سکی نہ ادا
تر لبوں کو رہی ترستی بات
چند بوندیں ہی ہیں متاعِ رضاؔ
اور ہیں جن پہ ہے برستی بات

انصر رضا

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119786 میں سمیرا نسیم

بنت محمد اقبال قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 275 کرتارپور ضلع وملک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔سمیرا نسیم گواہ شد نمبر۔1 محمد ارشد ولد غلام قادر گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد قادر

مسل نمبر 119787 میں انعام خالد

ولد خالد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع وملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔انعام خالد گواہ شد نمبر 1۔خالد احمد ولد چوہدری عبدالستار گواہ شد نمبر 2۔ بلال احمد ولد محمد اکبر

مسل نمبر 119788 میں تیمور احمد

ولد عبدالمجید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40/GB ضلع وملک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔تیمور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد عبدالمجید ۔گواہ شد نمبر 2۔خلیل احمد ولد صدیق احمد

مسل نمبر 119789 میں مدثر احمد

ولد محمد طفیل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ ب ضلع وملک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مدثر احمد گواہ شد نمبر 1۔طارق جاوید ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2۔رانا محمد سلیمان ولد داود احمد رانا

مسل نمبر 119790 میں محمد اسلام

ولد اصغر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 646 گ ب ٹھٹہ کالوکا ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد اسلام گواہ شد نمبر 1۔حسان محمود ولد زاہد محمود شیخ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد عاشق حسین

مسل نمبر 119791 میں تنویر حسین

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 646 گ ب ٹھٹہ کالوکا ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔تنویر حسین گواہ شد نمبر 1 حسان محمود ولد زاہد محمود شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد عاشق حسین

مسل نمبر 119792 میں ناصرہ پروین

زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 646 گ ب ٹھٹہ کالوکا ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور 2.5 تولہ (2) حق مہر 20 ہزار روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ حسان محمود ولد زاہد محمود شیخ گواہ شد نمبر 2۔وسیم احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 119793 میں رحمت بی بی

زوجہ محمد اقبال (مرحوم) قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع وملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔1) نقد بینک میں 4 لاکھ 50 ہزار روپے2) زیور طلائی 2 تولہ 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔رحمت بی بی گواہ شد نمبر 1۔عثمان حمید ولد چوہدری حمید احمد گواہ شد نمبر 2۔عظمت اللہ ولد عبداللہ

مسل نمبر 119794 میں فرخ نبیل

ولد طاہر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فرخ نبیل گواہ شد نمبر 1۔ حسان احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔متین احمد ولد عبدالغفور

مسل نمبر 119795 میں شوکت علی

ولد کرم دین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان 10 مرلے 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شوکت علی گواہ شد نمبر 1۔عبدالباسط مومن ولد عبد الکریم گواہ شد نمبر 2 ۔شکیل احمد ولد شوکت علی

مسل نمبر 119796 میں نجمہ پروین

زوجہ شوکت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی 3 تولہ 1 لاکھ 45 ہزار روپے (2) حق مہر 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔ نجمہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مومن ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد شوکت علی

مسل نمبر 119797 میں شیزاء شوکت

بنت شوکت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔ شیزاء شوکتگواہ شد نمبر 1۔ عبد الباسط مومن ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد کرم دین

مسل نمبر 119798 میں نسیم اختر

بنت محمد تحسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1988ء ساکن چک 591 گنگاپور ضلع وملک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ (1) زرعی زمین شیئر 32 کنال (2) نقد 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔نسیم اختر گواہ شد نمبر 1۔محمد ستار ولد محمد تحسین گواہ شد نمبر 2۔تحسین احمد ولد محمد حبیب

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم احمد سلیم صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی عروسہ سلیم واقفہ نو نے پانچ سال دس ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ مورخہ 31 جولائی 2015ء کو بچی کی آمین کی تقریب گھر پر منعقد کی گئی۔ جس میں مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن کریم کی تلاوت سنی اور دعا کرائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ عزیزہ مکرم ڈاکٹر لطیف احمد جاوید صاحب آف اسلام آباد کی پوتی اور مکرم غلام احمد صاحب دارالیمن شرقی کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ کشور بانو بھٹی صاحبہ
ترکہ مکرم قاضی منور احمد بھٹی صاحب)

مکرمہ کشور بانو بھٹی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم قاضی منور احمد بھٹی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6 بلاک نمبر 10 محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 7 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ نیز ان کی امانت نمبر 12/43 تحریک جدید میں اس وقت 72730 روپے موجود ہیں۔ لہذا یہ پلاٹ اور رقم میرے نام منتقل کر دی جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ کشور بانو بھٹی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم عطاء الرحمٰن بھٹی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم انصر احمد بھٹی صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ فوزیہ بشریٰ بھٹی صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ فرزانہ ملک صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ ناصرہ کھوکھر صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ ریحانہ سید صاحبہ (بیٹی)۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔
(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تقریب آمین

مکرم ملک شمیم احمد صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے ملک تکریم احمد نے بعمر سات سال خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچے کی تقریب آمین مورخہ 17 جولائی 2015ء کو ہوئی جس میں مکرم حافظ نوید احمد صاحب ناظم اطفال ضلع سیالکوٹ نے قرآن کریم سنا اور بعد میں خاکسار نے دعا کروائی۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ فرحت شمیم صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ بچہ حضرت مولوی ملک سراج الدین صاحب آف سمبڑیال رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے اور مکرم نصیر احمد علوی صاحب شہید آف دھوڑ (نواب شاہ) کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے اور اس کا ترجمہ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور نیک خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم آصف ضیاء کاہلوں صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ واشنگٹن DC امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 16 مئی 2015ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام مُحین آصف تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم بشارت احمد صاحب (ر) STE ریلوے فیصل آباد کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم صوبیدار محمد اقبال صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم حامد احمد صاحب کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 25 جولائی 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ کا نام پری وش تجویز ہوا ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ اور لمبی عمر والی بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم مدثر احمد عالم صاحب مربی سلسلہ تنیال ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے حامد فضل ابن مکرم عبدالنور عاصم صاحب آف دولیاہ جٹاں آزاد کشمیر حال مقیم جرمنی کی تقریب آمین مورخہ 19 جولائی 2015ء کو دولیاہ میں ان کے گھر پر منعقد ہوئی۔ خاکسار نے اس سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور بعد میں اس کے دادا مکرم عبداللطیف صاحب نے دعا کروائی۔ عزیزم نے 8 سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی خالہ اور والدہ کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سوانح پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب

مکرم لطف الرحمٰن محمود صاحب، مکرم میاں لطف المنان صاحب، مکرم شفیق الرحمٰن صاحب امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

ہم اپنے والد بزرگوار محترم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب (واقف زندگی) تعلیم الاسلام کالج (قادیان، لاہور، ربوہ) کی سوانح عمری مرتب کر رہے ہیں۔ والد بزرگوار کے دوست احباب اور شاگردوں کے پاس اگر قابل ذکر واقعات یا تاثرات یا کوئی تصویر ہو تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

Shafiq al-Rahman, 17418 Harmony Hill Dr. Spring TX 77379 USA Ph: 281-387-1558
mannan_lutful@rahmanfamily.net
Ph: 414-328-1328
LRMAHMOOD@RAHMANFAMILY.NET
ZAKARIA.VIRK@GMAIL.COM
289 917 1437 Toronto

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض احمد نون صاحب بستی جمال والا کھی ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ رانی غلام سکینہ صاحبہ اہلیہ مکرم رانا نور محمد نون صاحب مورخہ 14 جولائی 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں لہٰذا نون والا موضع ڈیوالہ ضلع مظفرگڑھ میں مقامی طور پر نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں محترم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ محترم رانا فیض بخش نون صاحب بستی والا کھی ضلع ملتان کی بیٹی تھیں۔ 1928ء میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ آپ کو خدا تعالیٰ پر یقین تھا کثرت سے ذکر الٰہی کرتیں۔ محبت سے بکثرت درود شریف پڑھتیں، دن میں دو بار تلاوت قرآن کریم کرتیں، خلیفہ وقت کی اطاعت گزار، قناعت پسند، منکسر المزاج، چندوں کی بروقت ادائیگی کرنے والی، پردہ کی پابند، صابرہ شاکرہ، محنتی، نرم خو اور نیک خاتون تھیں۔ ہزاروں بچوں کو قرآن پڑھایا۔ خلیفہ وقت کے مشورے کو بھی حکم سمجھتی تھیں۔ اپنے بیٹے مکرم رانا محمود احمد نون صاحب کے ایف ایس سی کے بعد تعلیم جاری رکھنے کے حق میں تھیں۔ والد صاحب ان کو کاشتکاری کی طرف راغب کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی خدمت میں لکھا گیا۔ حضور نے فرمایا اگر زمین اپنی ہے تو کاشتکاری کریں۔ چنانچہ فوراً رضامند ہو گئیں۔ اس میں خدا نے بھی برکت دی اور زمین جو تقریباً ناقابل کاشت تھی کاشت کے قابل ہو گئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ضرورت کارکن

کمپیوٹر سیکشن وقف جدید میں BCS/BS (IT) کی تعلیم کے حامل کارکن کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ ناظم دیوان وقف جدید کو ارسال کریں۔
(ناظم دیوان وقف جدید ربوہ)

بی ایس میں داخلہ

نصرت جہاں کالج BS(4Years) کے مندرجہ ذیل مضامین میں محدود نشستوں پر داخلہ جاری ہے۔

فزکس، میتھ، جیوگرافی، انگلش

نوٹ: 1۔ داخلہ فارم نصرت جہاں کالج اور ویب سائٹ www.njc.edu.pk سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
2۔ داخلہ کے لئے انٹرمیڈیٹ کم از کم 45% نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔
3۔ انٹرمیڈیٹ پارٹ ٹو کے رزلٹ کے منتظر طلبہ و طالبات فرسٹ ائیر کے رزلٹ کی بنیاد پر اپلائی کر سکتے ہیں۔
4۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20/اگست 2015ء تک ہے۔
5۔ دیگر ہدایات اور مزید معلومات کیلئے نصرت جہاں کالج دارالرحمت وسطی کے ایڈمشن آفس سے رابطہ کریں۔
(نظارت تعلیم)

☆☆............☆☆............☆☆

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام وقت

س: حقوق کی ادائیگی کے معیار کیا ہونے چاہئیں؟

ج: فرمایا! آل عمران آیت 135 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حقوق کی ادائیگی کے معیار کیا ہونے چاہئیں؟ معاشرے کی خوبصورتی حقوق کی ادائیگی سے بھی آگے جاکر قربانی سے پیدا ہوتی ہے۔صرف حق نہیں ادا کرنے بلکہ حق ادا کرنے کے لئے بعض دفعہ قربانی بھی کرنی پڑتی ہے۔جس معاشرے میں ہر انسان نہ صرف ایک دوسرے کے حق ادا کر رہا ہو بلکہ قربانی کر کے حق ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہو وہ معاشرہ حقیقی طور پر اس معیار تک پہنچتا ہے جسے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جنت نظیر معاشرہ ہے اس کا نظارہ ہمیں آنحضرت ﷺ کے صحابہ میں نظر آتا ہے جس کے بارے میں خدا تعالیٰ نے بھی فرمایا کہ ''اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اس کے کہ انہیں خود تنگی درپیش تھی'' (الحشر:10)۔

س: اعلیٰ اخلاق کے حوالہ سے آنحضرت ﷺ کا اپنے صحابہ کی تربیت کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! غصہ کو دبانے اور اعلیٰ اخلاق دکھانے کی آپ نے اپنے صحابہ کو کس طرح تلقین فرمائی۔مشہور روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنحضرت ﷺ کی موجودگی میں برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش رہے اور آنحضرت ﷺ وہاں بیٹھے ہوئے تھے اس شخص کی باتیں سن کر مسکراتے رہے۔جب اس شخص کی زیادتی کی انتہا ہوگئی تو ابوبکر نے اس کی کچھ باتوں کا کچھ سختی سے جواب دیا۔اس پر آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک پر ناگواری کے آثار آئے اور آپ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے اور بعد میں حضرت ابوبکر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ وہ شخص آپ کی موجودگی میں برا بھلا کہہ رہا تھا اور آپ بیٹھے رہے اور جب میں نے اس کی کچھ باتوں کا جواب دیا تو آپ غصے میں وہاں سے تشریف لے گئے۔اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ وہ گالی دے رہا تھا تم خاموش تھے تو خدا تعالیٰ کا ایک فرشتہ تمہاری طرف سے جواب دے رہا تھا۔لیکن جب تم نے الٹ کر جواب دیا تو فرشتہ چلا گیا اور شیطان آ گیا۔

س: آنحضرت ﷺ کے اخلاق حسنہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کا فرمان درج کریں؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔بہت بری طرح ستایا گیا مگر ان کو **اعرض عن الجاھلین**۔ کا ہی خطاب ہوا۔خود اس انسان کامل ہمارے نبی ﷺ کو بہت بری تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں مگر اس خلق مجسم ذات نے اس کے مقابلے میں کیا کیا ان کے لئے دعا کی اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کر لیا تھا کہ جاہلوں سے اعراض کرے گا تو تیری عزت اور جان کو ہم سلامت رکھیں گے اور یہ بازاری آدمی اس پر حملہ نہ کرسکیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ رسول اکرم ﷺ کے مخالف آپ کی عزت پر حرف نہ لا سکے اور خود ہی ذلیل و خوار ہو کر آپ کے قدموں پر گرے یا سامنے تباہ ہوگئے۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 64)

س: حضرت مسیح موعود کے اعلیٰ اخلاق کی بابت مولوی فضل دین صاحب نے کیا گواہی دی ہے؟

ج: فرمایا! مولوی فضل دین صاحب ہمیشہ اس (مقدمہ اقدام قتل) واقعہ کا تذکرہ کیا کرتے تھے کہ مرزا صاحب عجیب اخلاق کے مالک ہیں عجیب اخلاق کے انسان ہیں کہ ایک شخص ان کی عزت بلکہ جان پر حملہ کرتا ہے اور اس پر اس کی شہادت کو کمزور کرنے کے لئے بعض سوال کئے جاتے ہیں تو آپ فوراً روک دیتے ہیں کہ میں ایسے سوال کی اجازت نہیں دیتا۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ ہمیں اس رمضان میں جہاں اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے اور انہیں مستقل رکھنے کی توفیق عطا فرمائے وہاں ہمارے دوسرے اخلاق اور حقوق کی ادائیگی کے معیار بھی قائم کرنے اور انہیں مستقل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جیسا کہ میں نے کہا جو کسی بھی رنگ میں جماعت کا کام کرنے والے ہیں ان کو سب سے پہلے اپنے نمونے پیش کرنے چاہئیں۔گھروں میں بھی اور باہر بھی دعاؤں کی طرف میں دوبارہ توجہ دلاتا ہوں پہلے خطبہ جو تھا رمضان کا اس میں بھی کہا تھا مختصراً دوبارہ کہہ دوں کہ آجکل جماعت کی ترقی اور دشمنوں کے خطرناک منصوبوں سے بچنے کے لئے بہت دعائیں کریں اور غلبہ دین حق کے لئے بھی بہت دعا کریں جہاں اپنے لئے دعا کر رہے ہوں گے۔اللہ تعالیٰ ہمیں سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

لیموں کا استعمال اور فوائد

لیموں میں سٹرک ایسڈ، کیلشیم، پوٹاشیم اور فولاد، فاسفورس، وٹامن اے، سی اور بی کافی مقدار میں موجود ہیں۔قے اور متلی میں اس کو چاٹ لیں تو قے اور متلی رک جاتی ہے۔مٹاپے یا وزن میں کمی کے لئے بھی اس کو صبح نہار منہ ایک گلاس پانی اور ایک چمچ شہد ملا کر لیں یقیناً افاقہ ہوگا۔گرمیوں میں لیموں کی سکنجبین کا بہت فائدہ ہے اس میں پانی، لیموں، چینی اور تھوڑا سا نمک ملا لیں تو یہ آپ کے لئے بہترین شربت تیار ہو جائے گا۔یہ پیاس کو کم کرتا ہے اس کے علاوہ بدہضمی اور پیٹ کی گیس کو کنٹرول کرتا ہے۔اس کے علاوہ غذا کے ہاضمے میں بھی مفید ہے۔یہ بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔اگر سر چکر ا رہا ہو تو بھی لیموں کا شربت پینا مفید ہے۔لیموں کا شربت سانس کی بیماریوں اور ذہنی دباؤ کو بھی کم کرتا ہے۔کیونکہ اس میں کیلشیم کی مقدار بھی موجود ہے اس لئے یہ بڑھتے ہوئے بچوں کے لئے مفید ہے۔سردیوں میں بھی یہ آپ کے کام آسکتا ہے اگر آپ کو نزلہ وزکام ہو جائے تو قہوہ میں نمک اور ایک لیموں کا رس ڈال کر پئیں۔اس کے چھلکے کو دانتوں پر ملیں اس سے آپ کے دانتوں سے میل اتر جائے گا۔اس کے علاوہ یہ منہ سے بدبو کو بھی ختم کرتا ہے۔دانت درد میں بھی لگانے سے آرام ملتا ہے۔مسوڑوں سے خون نکلنے کی صورت میں لیموں کا رس لگائیں اس سے خون رک جائے گا۔اگر گلے کی سوزش یا گلا خراب ہو تو نیم گرم پانی میں لیموں کا رس ملا کر غرارے کرنے سے گلا ٹھیک ہو جاتا ہے۔سردیوں میں ویزلین میں لیموں کا رس نچوڑ لیں اور اپنے ہاتھوں پر لگائیں اس سے کھردرے ہاتھ ملائم ہو جائیں گے۔اس کے چھلکے کو منہ پر رگڑیں اس سے چہرے کی رنگت صاف ہوگی اور نکھر جائے گی۔

موٹے لوگ اس کو روزانہ استعمال کریں اس سے ان کے وزن میں کمی ہوگی۔دو چمچ روغن بادام میں دو قطرے لیموں کے ملا کر زخم پر روئی سے دن میں کئی بار لگانے سے زخم ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 23۔اپریل 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔اگست

طلوع فجر	3:57
طلوع آفتاب	5:26
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:02

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

8۔اگست 2015ء

6:00 am	حضور انور کا Roehampton University کا دورہ
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ کینیڈا 28 جون 2008ء
2:00 pm	سوال وجواب (اردو زبان میں)
6:00 pm	انتخاب سخن
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

سکائی نیٹ ورلڈ وائیڈ انٹرنیشنل
جلسہ سالانہ UK کے لئے پارسلوں کی ترسیل پر حیرت انگیز کمی۔پارسل ڈیلیوری 3 سے 4 دن میں سکائی کی رسید ہی اس کا Tracking نمبر ہے۔
سکائی نیٹ آفس اقصیٰ چوک ربوہ
جاوید اقبال 0334-6365127,0476215744

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10

یکم اگست سے
سکول شوز میلہ
کالج پمپس
بوائز شوز
Rs.350/-
رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار ربوہ 047-6213835

جی بھر کے کرلیں شاپنگ۔شاپنگ کر کے کرلیں موجیں
سیل۔سیل سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: +92-476212310
www.sahibjee.com

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971
فون 6214214
دکان 6216216

آزمائشی علاج فری
اپنی بیماری کی مفصل علامات لکھ کر جوابی لفافہ بمعہ اپنا ایڈریس اور 10 روپے کا ٹکٹ لگا کر بھجوائیں۔اور ہومیو وہربل مفید وبے ضرر ادویات گھر بیٹھے مفت منگوائیں۔فائدہ ہو تو مکمل علاج کروائیں۔واضح رہے کہ ہم ہربل ادویات کے خصوصی ایکسٹریکٹ تیار کرتے ہیں جو زیادہ موثر اور استعمال میں سہل ہیں۔
مظہر ہسپتال احمد نگر
پوسٹ بکس نمبر 11 چناب نگر (ربوہ) ضلع چنیوٹ
رابطہ نمبرز: 047-6550515
0348-0608023,0336-8650439